مدیر کے نام

حافظ عمر فاروق بزمی، وہاڑی

'آیئے! مل کر عہد کریں!' (دسمبر ۲۰۰۸ء) ایک مؤثر تحریر ہے جسے پڑھ کر تحریک پیدا ہوئی۔ ڈاکٹر رخسانہ جبیں کے ایمان افروز خطاب نے فکرونظر اور قلب و ذہن کو نئے ولولے اور جوش و جذبے سے ہم کنار کیا۔ بالخصوص اسلام کے موجودہ حالات کا چودہ سو سال قبل کے دینِ غریب سے موازنہ کر کے عالمی منظرنامہ پیش کیا۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اپنی دعوت تعلق باللہ اور توجہ الی اللہ کے ساتھ ساتھ صبغۃ اللّٰہ میں رنگ کر پیش کریں اور اللہ سے اپنے عہد کو ایک نئے عزم اور ولولے سے وفا کریں۔

شفیق الاسلام فاروقی 'لاہور

دنیا کے کسی حصے میں انتہاپسندی اور تشدد کا کوئی معمولی واقعہ پیش آجائے تو عالمی میڈیا اُس کا ذمہ دار طالبان کو گردانتا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہماری سیاسی و دینی جماعتیں امریکا کی دہشت گردی اور عالمی امن دشمنی کو بے نقاب کریں کہ لاکھوں انسانوں کی اُس کے ہاتھوں ہلاکت سے اُس پر قابض صہیونی لابی کے اصل عزائم کیا ہیں؟

عتیق الرحمٰن صدیقی 'ہری پور

ترجمان القرآن منفرد نوعیت کا ایک معیاری جریدہ ہے۔ اس کی تحریریں جان دار، فکرافروز اور معلومات افزا ہوتی ہیں۔ اس میں املا کی غلطی ہو یا عبارت میں ذرا سا جھول، یا زبان میں معمولی سی لغزش تو اچنبھا ہوتا ہے۔ اس پہلو پر مزید توجہ کی ضرورت ہے۔ دسمبر ۲۰۰۸ء کے شمارے میں پروف کی چند اغلاط یہ ہیں: 'استعانت کی طلب' (ص ۲۳) اس لیے محل نظر ہے کہ استعانت میں طلب کا مفہوم شامل ہے۔ 'خودداری' کو خوداری (ص۲۲) لکھا گیا ہے۔ براہیمیت کو براہمیت (ص ۲۵) تحریر کیا گیا ہے۔ حضرت ابراہیمؑ سے نسبت کا اقتضا یہ ہے کہ براہیمیت لکھا جائے۔ 'یومِ عرفہ کا پیغام' سوز و گداز میں گندھی ہوئی تحریر ہے مگر اس میں تکرار گراں گزرتی ہے۔ 'تزکیہ و تدبر' خوب مضمون ہے۔ اگر اسے زیادہ سہل اور قابلِ فہم بنایا جاسکتا تو بہتر ہوتا۔

حافظ نصیر عثمانی 'کراچی

'تفہیم القرآن سے فائدہ اٹھایئے' (ستمبر ۲۰۰۸ء) ایک قابلِ قدر مضمون ہے جس میں ایسی عملی

تدابیر تجویز کی گئی ہیں جن پر عمل کر کے پوری فضا کو قرآن کی دعوت سے منور کیا جاسکتا ہے، اور اس طرح سید مودودی کی اس نصیحت پر کہ ''قرآن وسنت کی دعوت لے کر اٹھو اور پوری دنیا پر چھا جاؤ''، عمل کیا جاسکتا ہے۔

ثمینہ شفیع، اوکاڑہ

اس وقت دنیا معاشی بحران سے دوچار ہے۔ مبصرین کی رائے کے مطابق شاید عالمی حالات میں تبدیلی آنے والی ہے، اور ایک ہم ہیں کہ ہماری نظریں خدا کی بجاے امریکا پر ہیں۔ اپنے ملک کے سربراہوں سے میری گزارش ہے کہ خدارا اپنی بنیادوں پر خود کھڑا ہو کر اپنے رب پر کامل بھروسا کریں اور زمینی خداؤں کی پوجا چھوڑ دیں۔ یاد رکھیے زمین و آسمان کا حقیقی مالک اللہ تعالیٰ ہے، نہ کہ امریکا۔

محمد عبدالرشید، کلکتہ

اگر ملک وملّت کو امریکی استعمار واستبداد کے چنگل سے نجات دلانا ہے، تو پہلے قدم کے طور پر پیپلز پارٹی کی کاسہ لیس حکومت سے گلوخلاصی حاصل کرنا اور ساتھ ہی دوبارہ انتخابات کرانا ازبس ضروری ہے۔ ظاہر ہے کہ اس مقصدِ عظیم کے لیے جنرل پرویز مشرف کے آخری ایام میں چلائی جانے والی عوامی تحریک سے بھی بڑھ چڑھ کر زیادہ فقید المثال عوامی تحریک کی ضرورت ہوگی۔ بے شک یہ کارِ عظیم علماے کرام ہی سرانجام دے سکتے ہیں۔ اس لیے کہ بے کردار سیاسی بازی گروں اور عیار ملحدین کے مقابلے میں آج بھی عوام الناس علماے کرام ہی پر اعتمادِ کلّی رکھتے ہیں۔ امید ہے کہ امریکا جیسے بدترین دشمنِ اسلام سے نپٹنے کی خاطر آپس کے مسلکی اختلافات کو بھلا کر اور ملحدین کے عیارانہ ہتھکنڈوں سے چوکنا رہ کر، علما قرآن وسنت کی عطا کردہ اخوت اسلامی کے تحت آپس میں مخلصانہ روابط پیدا کریں گے اور اس ملّی فریضے کو بہ احسن انجام دیں گے۔

ڈاکٹر طاہر سراج، ساہیوال

گذشتہ دنوں ترجمان القرآن کی اشاعت میں اضافے کی مہم (ستمبر تا نومبر ۲۰۰۸ء) چلی اور پرچہ تحفہ دینے کے لیے رعایتی قیمت پر فراہم کیا گیا۔ میں نے کوشش کی کہ اس اسکیم سے فائدہ اٹھاؤں اور ہر ماہ ۱۰۰ پرچے لے کر تقسیم کیے، الحمدللہ! ترجمان کا تعارف کرانے اور اس کی مقبولیت بڑھانے کے لیے میں اکثر دو ایک صفحات اپنی قرآن کلاس کے شرکا کو سناتا ہوں۔ لوگ بے حد توجہ سے سنتے ہیں۔

میں ایک بنیادی مرکز صحت میں بطور میڈیکل آفیسر کام کرتا ہوں۔ دیہاتی علاقے میں میرے پاس دو سنٹر ہیں۔ میں نے توسیع اشاعت مہم کے دوران قریباً ۲۰، ۲۰ شمارے ہر سنٹر پر مختلف افراد کو دیے جن میں دفتر کا عملہ، قریب کے ہائی اسکولوں کے اساتذہ، گاؤں کی مساجد کے خطیب اور سماجی اور سیاسی کارکنان شامل ہیں۔ ان سب سے مؤثر رابطے کا یہ بہترین ذریعہ ہے۔ آج دیہات میں بھی تعلیم یافتہ افراد کی کمی نہیں، اس لیے ترجمان ہر جگہ پہنچایا جاسکتا ہے۔

☆ بہت سے لوگوں نے اسی طرح جذبے سے کیا، لیکن جو کر سکتے تھے، اور نہیں کیا، انھیں توجہ کرنا چاہیے۔